سوال

ہماری بستی سے ایک شخص سفر پر گیا اور سفر میں طویل عرصہ رہا، اور اس نے بستی کے چوہدری یا نمبر دار کو لکھا جس میں اس نے بتایا : میری بیوی کو بتا دو اگر وہ خلع چاہتی ہے تو خلع لے لے، لیکن بستی کے نمبر دار نے اس خط کے بارہ میں کسی کو نہ بتایا، اور پنتالیس ماہ گزرنے کے بعد وہ شخص سفر سے واپس اپنے گھر آیا تو کیا اس نے جو کچھ لکھا تھا اس پر کچھ واقع ہوتا ہے یا نہیں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

آپ نے جو بیان کیا ہے اگر تو وہی حالت ہے کہ بستی کے بڑے نے اس عورت کو خاوند کی جانب سے اختیار کے متعلق کچھ نہیں بتایا کہ اگر وہ فسخ کرنا چاہتی ہے تو کر لے، لیکن اسے اس کا علم ہی نہیں، اور نہ ہی عورت کی جانب سے فسخ نکاح ہوا ہے، تو وہ عورت اپنے عقد زوجیت میں باقی ہے اور وہ اس کی بیوی ہے، کیونکہ کوئی ایسا عمل ہوا ہی نہیں جو عقد زوجیت کو ختم کرے " انتہی

والله اعلم

الاسلام سوال و جواب

105439